ROLL NUMBER

Version No.

1	2	0	2	1

اردو ایس ایس سی ۔I
حصہ اوّل (کُل نمبر 15)
وقت: 20 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed.

Do not use lead pencil.

حصہ اوّل لازمی ہے۔اس کے جوابات اسی صفحہ پردے کرناظم مرکز کے حوالے کریں۔کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Answer Sheet No. ____________

Invigilator Sign. ____________

Candidate Sign. ____________

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔

Fill the relevant bubble against each question according to curriculum:

	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
1.	ایسا جملہ جس میں مسند اور مسند الیہ دونوں اسم ہوں، کیا کہلائے گا؟	جملہ فعلیہ	جملہ معترضہ	جملہ اسمیہ	بیانیہ جملہ	○	○	○	○
2.	علم بیان کی قسم 'تشبیہ' میں مشبہ اور مشبہ بہ کو کیا کہتے ہیں؟	طرفین تشبیہ	فریقین تشبیہ	اطراف تشبیہ	اقسام تشبیہ	○	○	○	○
3.	'ردیف' کے لغوی معنی کیا ہیں؟	گھڑ سوار	سوار کے پیچھے بیٹھنے والا	گھوڑا	کوچوان	○	○	○	○
4.	کرداروں کے ذریعے عملی صورت میں پیش کی جانے والی صنف ادب کیا کہلاتی ہے؟	نظم	داستان	غزل	ڈراما	○	○	○	○
5.	مرکب تام کی کتنی اقسام ہیں؟	ایک	دو	تین	چار	○	○	○	○
6.	اہل زبان کی بات چیت جو حقیقی معنوں کی بجائے، مجازی معنوں میں مراد لی جائے، کیا کہلاتی ہے؟	روزمرہ	کہاوت	محاورہ	ضرب المثل	○	○	○	○
7.	اصطلاحی معنوں میں لفظ اور خیال کے حسین امتزاج کو ترتیب سے بیان کرنا، کیا کہلاتا ہے؟	شعر	غزل	نظم	مثنوی	○	○	○	○
8.	جس نظم میں اولیائے اللہ یا بزرگان دین کی تعریف کی جائے، اسے کیا کہتے ہیں؟	قصیدہ	سلام	منقبت	مناجات	○	○	○	○
9.	اگر کسی لفظ کو حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال کیا جائے کہ حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کے علاوہ کوئی اور تعلق پایا جائے تو اسے کیا کہتے ہیں؟	مجازِ مرسل	کنایہ	محاورہ	استعارہ	○	○	○	○
10.	شاعر کا قلمی نام کیا کہلاتا ہے؟	عرف	تخلص	کنیت	اسم نکرہ	○	○	○	○
11.	وہ خاندانی آدمی ہے، کبھی آپ کو شکایت کا موقع نہیں دے گا۔اس جملے کا تعلق علم بیان کی کس قسم سے ہے؟	تشبیہ	استعارہ	کنایہ	مجازِ مرسل	○	○	○	○
12.	غزل میں اشعار کی کم از کم تعداد کتنی ہوتی ہے؟	تین	پانچ	سات	نو	○	○	○	○
13.	مکالمہ اپنی اصل ماہیت کے اعتبار سے کیسا ہوتا ہے؟	طویل	مختصر	سنجیدہ	زبانی	○	○	○	○
14.	"دندانِ یار" اور "کشتِ سخن" قواعد کی رو سے مرکب کی کون سی قسم ہیں؟	مرکب توصیفی	صفت نسبتی	مرکب تام	مرکب اضافی	○	○	○	○
15.	"مقطع" کے لیے لازمی شرط کیا ہے؟	صرف تخلص	صرف آخری شعر ہونا	آخری شعر اور تخلص	قافیہ اور ردیف	○	○	○	○

اُردو ایس ایس سی - I

وقت: 2:40 گھنٹے

کُل نمبر حصہ دوم اور سوم: 60

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر ۲: حصہ نثر **(8x2 = 16)**

الف۔ **درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:**

کفار نے جب رسول اللہ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ) (خاتم النبیین) کے گھر کا محاصرہ کیا اور رات زیادہ گزر گئی تو قدرت نے ان کو بے خبر کر دیا۔ آنحضرت (ﷺ) (خاتم النبیین) ان کو سوتا چھوڑ کر باہر آئے، کعبہ کو دیکھا اور فرمایا، "مکہ تو مجھ کو تمام دنیا سے زیادہ عزیز ہے، لیکن تیرے فرزند مجھ کو رہنے نہیں دیتے"۔ حضرت ابو بکرؓ سے پہلے سے قرارداد ہو چکی تھی۔ دونوں صاحب پہلے جبل ثور کے غار میں جا کر پوشیدہ ہوئے۔

حضرت ابو بکرؓ کے بیٹے عبداللہ جو نوخیز جوان تھے، شب کو غار میں ساتھ ہوتے، صبح منہ اندھیرے شہر چلے جاتے اور پتہ لگاتے کہ قریش کیا مشورے کر رہے ہیں۔ جو کچھ خبر ملتی شام کو آ کر آنحضرت (ﷺ) (خاتم النبیین) سے عرض کرتے۔ حضرت ابو بکرؓ کا غلام کچھ رات گئے بکریاں چرا کر لاتا اور حضرت ابو بکرؓ اور آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) ان کا دودھ پی لیتے۔ تین دن تک صرف یہی غذا تھی، لیکن ابن ہشام نے لکھا ہے کہ روزانہ شام کو حضرت اسماؓ گھر سے کھانا پکا کر غار میں پہنچاتی تھیں۔ اسی طرح تین راتیں گزر گئیں۔ صبح کو قریش کی آنکھیں کھلیں تو پلنگ پر حضرت محمد (ﷺ) (خاتم النبیین) کے بجائے حضرت علیؓ تھے۔ ظالموں نے آپؓ کو پکڑا اور حرم میں لے جا کر تھوڑی دیر محبوس رکھا۔ پھر آنحضرت (ﷺ) (خاتم النبیین) کی تلاش میں نکلے۔ ڈھونڈتے ڈھونڈتے غار کے دہانے تک آ گئے۔

مشہور ہے کہ جب کفار غار کے قریب آ نکلے تو اللہ نے حکم دیا دفعتہً ببول کا درخت اگا اور اس کی ٹہنیوں نے پھیل کر آنحضرت (ﷺ) (خاتم النبیین) کو چھپا لیا۔ ساتھ ہی دو کبوتر آئے اور گھونسلا بنا کر انڈے دیے۔

سوالات:

(i) کفار کے محاصرہ کے دوران آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) گھر سے کیسے نکلے؟

(ii) ہجرت کے وقت کعبہ کو دیکھ کر آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) نے کیا فرمایا؟

(iii) ہجرت کے سفر میں آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) کے ساتھ کون تھا اور آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) نے کس غار میں قیام فرمایا؟

(iv) حضرت ابو بکرؓ کے صاحبزادے عبداللہ کیا خدمت سرانجام دیتے تھے؟

(v) آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) اور حضرت ابو بکرؓ کے غار میں قیام کے دوران کیا غذا تھی؟

(vi) قریش نے آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) کے بستر مبارک پر کس کو پایا اور ان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

(vii) کفار جب غار کے قریب پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے آپ (ﷺ) (خاتم النبیین) کی حفاظت کیسے فرمائی؟

(viii) اس نثر پارے میں موجود مرکب اضافی کی چار مثالیں تحریر کریں۔ **یا** پیراگراف کا عنوان تحریر کریں۔

ب: حصہ شعر: **(5x2 = 10)**

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں:

(i)
بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی، نہ ایرانی، نہ افغانی

(ii)
ان کی نظر میں شوکت، جچتی نہیں کسی کی
آنکھوں میں بس رہا ہے جن کی جلال تیرا

(iii)
نہ زمیں سنے، نہ فلک سنے، نہ بشر سنے، نہ ملک سنے
نہیں سنتا کوئی مری فغاں، نہ کہوں جو تم سے تو کیا کروں

(iv)
جہاں چٹیل ہے میدان اور سراسر ایک خارستان
کبھی یاں قصر و ایواں تھے چمن اور شجر یاں تھے

(v)
عہدِ جوانی رو رو کاٹا، پیری میں لیں آنکھیں موند
یعنی رات بہت جاگے، صبح ہوئی آرام کیا

سوالات:

(i) پہلے شعر میں شاعر قوم کو کیا پیغام دے رہا ہے؟

(ii) کن لوگوں کی نظر میں کسی کی شوکت نہیں جچتی؟ (بحوالہ شعر ii)

(iii) شاعر کو زمین و آسماں، انسانوں اور فرشتوں سے کیا شکوہ ہے؟ (بحوالہ شعر iii)

(iv) شاعر نے شعر میں ماضی اور حال کا موازنہ کیسے کیا ہے؟ (بحوالہ شعر iv)

(v) شاعر نے شعر v میں زندگی کی کس حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے؟ **یا** شعر (iii) اور شعر (v) میں آنے والے متضاد الفاظ تحریر کیجیے۔

ج: حصہ قواعد:

مندرجہ ذیل کے جوابات تحریر کریں: (4x2 = 8)

(i) آمنہ نے کھانا کھایا۔ اس جملے کی ترکیب نحوی کیجیے۔

(ii) استعارہ سے کیا مراد ہے؟ مثال کے ذریعے ارکان استعارہ کی مختصر وضاحت کریں۔

(iii) درج شدہ ذو معنی الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں اور معانی بھی لکھیں: ملکہ مہر

(iv) قافیہ کسے کہتے ہیں؟ مثال لکھیں۔ یا مطلع کسے کہتے ہیں؟ مثال لکھیں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: درج شدہ میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: (5)

اتفاق کی خوبیاں لوگوں نے بہت کچھ بیان کی ہیں اور وہ ایسی ظاہر ہیں کہ کوئی شخص اتفاق سے بھی ان کو بھول نہیں سکتا۔ بہت بڑے بڑے واقعات دنیا میں گزرے ہیں، جن کو پرانی تاریخیں یاد دلاتی ہیں اور جن کی یاد سے ایک عجیب اثر ہمارے دلوں میں ہوتا ہے، وہ سب باہمی اتفاق کا نتیجہ ہے۔ باہمی اتفاق سے ایسا قوی اور زبردست جذبہ پیدا ہو جاتا ہے کہ بڑی سے بڑی قوت کا مقابلہ کرتا ہے۔ اس وقت تعلیم یافتہ دنیا میں جو کچھ ترقی ہے یا مہذب ملکوں میں جو کچھ طاقت ہے وہ سب اتفاق کی بدولت ہے۔

یا

مرزا غالبؔ نے اول شاہراہ کا رخ چھوڑ کر دوسرے رخ چلنا اختیار کیا اور جب راہ کی مشکلات نے مجبور کیا، تو ان کو بھی آ کر اسی رخ پر چلنا پڑا۔ مگر جس لیک پر قافلہ جا رہا تھا اور اس کے سوا ایک اور لیک اس کے متوازی اپنے لیے نکالی اور جس چال پر لوگ چل رہے تھے، اس چال کو چھوڑ کر اسی رخ پر چال اختیار کی۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ جب میرؔ و سوداؔ اور ان کے مقلدین کے کلام میں ایک ہی قسم کے خیالات اور مضامین دیکھتے دیکھتے جی اکتا جاتا ہے اور اس کے بعد مرزا کے دیوان پر نظر پڑتی ہے تو اس میں ہمیں ایک دوسرا عالم دکھائی دیتا ہے اور جس طرح ایک خشکی کا سیاح سمندر کے سفر میں یا ایک میدان کا رہنے والا پہاڑ پر جا کر نرالی کیفیت کا مشاہدہ کرتا ہے، اسی طرح مرزا کے دیوان میں ایک اور ہی سماں نظر آتا ہے۔

سوال نمبر ۴: درج شدہ میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی تشریح کریں: (5)

تجھ سے میری زندگی، سوز و تب و درد و داغ
تو ہی میری آرزو، تو ہی مری جستجو
پاس اگر تو نہیں، شہر ہے ویراں تمام
تو ہے تو آباد ہیں، اجڑے ہوئے کاخ و کو
چشم کرم ساقیا! دیر سے ہیں منتظر
جلوتیوں کے سبو، خلوتیوں کے کدو

یا

نخل دل میں تھے گناہوں کے جو برگ
حب حضرت کی ہوا سے گر چلے
کیا میسر ان کو ہوتی راہ راست
چال پر کب آپ کی کافر چلے
پھر رسائی کی رسا تقدیر نے
پھر مدینے ہو کے ہم زائر چلے

سوال نمبر ۵: درج شدہ میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں: (5)

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں
رنج سے خوگر ہوا انساں تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہو گئیں

یا

بلبل کو باغباں سے نہ صیاد سے گلہ
قسمت میں قید لکھی تھی فصل بہار میں
ان حسرتوں سے کہہ دو، کہیں اور جا بسیں
اتنی جگہ کہاں ہے دل داغدار میں

سوال نمبر ۶: ایک پارک کی آپ بیتی تحریر کریں۔ (6)

یا

کسی حادثہ کی روداد تحریر کریں۔

سوال نمبر ۷: مریض اور ڈاکٹر کے درمیان مکالمہ تحریر کریں۔ رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں۔ (5)